لا اله الا الله محمد رسول الله

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ○

شجرہ شریف

سلسلہ عالیہ، سہروردیہ، قادریہ، چشتیہ،
صابریہ، نقشبندیہ

باجازت :

پیر طریقت رہبر شریعت فخر سادات مرشد کامل و افضل

حضرت قبلہ الحاج سیّد ممتاز شاہ صاحب

سہروردی، سعیدی، قادری، چشتی، صابری، نقشبندی

آستانہ عالیہ سہروردیہ، سعیدیہ خانیوال کی اجازت سے ترتیب دیا گیا ہے

ختم شریف خواجگان

سلسلہ عالیہ سہروردیہ رحمت اللہ تعالیٰ

۱۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (۷۸۶ مرتبہ)

۲۔ درود شریف خضری: صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیۡبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمۡ (۵۱۱ مرتبہ)

۳۔ سورہ فاتحہ: اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝۱ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝۲ مٰلِكِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ۝۳ اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ ۝۴ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۝۵ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡهِمۡ ۝ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ ۝۷ اٰمین۔ (۱۱۱ مرتبہ)

۴۔ سورۃ الم نشرح: اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَكَ صَدۡرَكَ ۝۱ وَوَضَعۡنَا عَنۡكَ وِزۡرَكَ ۝۲ الَّذِیۡۤ اَنۡقَضَ ظَهۡرَكَ ۝۳ وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ ۝۴ فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ۝۵ اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ۝۶ فَاِذَا

فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۞ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۞ (۱۱۱ مرتبہ)

۵۔ سورۃ اخلاص: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۞ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۞ لَمْ يَلِدْ ۵ وَلَمْ يُوْلَدْ ۞ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۞ (۱۱۱ مرتبہ)

۶۔ درود شریف ہزارہ: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِ سَيِّدِ نَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّد بِعَدَ دِكُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ (۱۱۱ مرتبہ)

۷۔ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ (۱۱۱ مرتبہ)

۸۔ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ (۱۱۱ مرتبہ)

۹۔ يَا شَافِعَ الْاِمْرَاضِ (۱۱۱ مرتبہ)

۱۰۔ يَاحَلَّ الْمُشْكَلَاتِ (۱۱۱ مرتبہ)

۱۱۔ يَارَافِعَ الدَّرَجَاتِ (۱۱۱ مرتبہ)

۱۲۔ يَادَافِعَ الْبَلِيَّاتِ (۱۱۱ مرتبہ)

۱۳۔ يَا سَامِعَ الْمُنَاجَاتِ (۱۱۱ مرتبہ)

۱۴۔ یَامُجِیبَ الدَّعُوَاتِ (۱۱۱مرتبہ)

۱۵۔ یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ (۱۱۱مرتبہ)

۱۶۔ یَامُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ (۱۱۱مرتبہ)

۱۷۔ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ (۱۱۱مرتبہ)

۱۸۔ وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ (۱۱۱مرتبہ)

۱۹۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ (۱۱۱مرتبہ)

۲۰۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ

اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ (۳۱۳مرتبہ)

۲۱۔ حالِ ماخسته دلاں لِلّٰه نگر

المدد شیخ شهاب الدین عمر

....

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مناجات

بدرگاہ قاضی الحاجات بواسطہ اسماء الحسنیٰ

مجھ کو یا اللہ اپنا عشق دے
ہے عبادت صرف تیرے واسطے

مستحق تو ہی عبادت کا ہوا
ہے تو ہی معبود ساری خلق کا

بخش یا رحمٰنُ میں ہوں خوار تر
یا رحیمُ مہربانی مجھ پر کر

خلق ہے **یا ملِك** کہتی تجھے
لے بچا دوزخ سے جنت دے مجھے

مجھ کو یا قُدُّوس کر عیبوں سے پاک
تو مجسم نُور میں اک مشت خاک

یا سَلامُ دین و ایمان کو میرے
رکھ سلامت اپنے فضل و لُطف سے

امن دے یَا مُؤمِنُ مجھ کو سدا
یَا مُھَیمِنُ ہو نگہبان تو میرا

یَا عَزِیزُ میرے دشمن ہوویں سست
کام یَا جَبَّارُ میرے کر دُرست

تو ہے یَا مُتَکَبِّرُ سب سے بڑا
مجھ کو مغروروں کی صحبت سے بچا

جز تیرے یَا خَالِقُ ارض و سما
کس نے سب خلقت کا اندازہ کیا

کُن سے یَا بَارِئُ تو پیدا کرے
یَا مُصَوِّرُ صورت و فطرت گرے

بخش یَا غَفَّارُ عصیاں سر بسر
نفس پر غالب تو یَا قَهَّارُ کر

بے عوض تو رزق یَا وَهَّابُ دے
رزق یَا رَزَّاقُ دے دو قسم کے

کھول یَا فَتَّاحُ تو روزی کا در
یَا عَلِیمُ علم دے، کر باخبر

تنگ کر یَاقَابِضُ ہر شے پلید
رزق کر یَا بَاسِطُ طیب مزید

پست ہوں یَاخَافِضُ دشمن میرے
دے مجھے یَارَافِعُ رتبے بڑے

یَامُعِزُّ مجھ کو عزت کر عطا
یَامُذِلُّ مجھ کو ذلت سے بچا

یَا سَمِیْعُ سُن میری فریاد کو
یَابَصِیْرُ دیکھ مجھ ناشاد کو

یَاحَکَمُ احکام پر اپنے چلا
ڈر ہے یَاعَادِلُ تیرے انصاف کا

یَالَطِیْفُ مجھ پر اپنا لطف کر
یَاخَبِیْرُ جلد لے میری خبر

یَاحَلِیْمُ بردباری کر عطا
یَا عَظِیْمُ ہے تو ہی سب سے بڑا

یَاغَفُوْرُ بخش دے میرے گناہ
یَاشَکُوْرُ شکر کر مجھ کو عطا

یَاعَلِیُّ رُتبہ ہے تیرا بڑا
یَاکَبِیرُ توبڑا سب سے بڑا

یَاحَفِیظُ آفتوں سے رکھ نگاہ
یَا مُقِیتُ تن میں دے قوت کو راہ

یَاحَسِیبُ سہل ہو مجھ پر حساب
یَاجَلِیلُ تو بڑا عالی جناب

یَاکَرِیمُ تو سخی محتاج سب
یَارَقِیبُ تو نگہبان روز وشب

یَامُجِیبُ کر دعا میری قبول
دین ودنیا میں نہ کر مجھ کو ملول

علم کر یَا وَاسِعُ مجھ پر فراخ
بعد مردن قبر میری ہووے کاخ

یَاحَکِیمُ تو ہے دانائے عمل
یَاوَدُودُ تو محبّ بے بدل

یَامَجِیدُ ذات میں ہے تو بڑا
قبر سے یَا بَاعِثُ مومن اٹھا

یَا شَہِیْدُ حاضر و آ گاہِ کُل
توہی ہے یَا حَقُّ شہنشاہِ کُل

یَا وَکِیْلُ کارساز بے کساں
یَا قَوِیُّ قوتِ بے مایگاں

یَا مَتِیْنُ دین پر رکھ استوار
یَا وَلِیُّ کر مدد لیل و نہار

یَا حَمِیْدُ حمد ہے تیری سدا
تو ہے یَا مُحْصِیْ محیط ماسوا

پہلے بھی یَا مُبْدِءُ پیدا کیا
یَا مُعِیْدُ تو ہی مرجع ہوا

زندہ یَا مُحْیِیْ ہوں جبتک شاد رکھ
جب مروں میں یَا مُمِیْتُ یاد رکھ

تو ہی یَا حَیُّ ہے زندہ تا ابد
تو ہی یَا قَیُّوْمُ قائم ہے احد

رکھ غنی مجھ کو سدا یَا وَاجِدُ
سب بڑائی تجھ کو ہے یَا مَاجِدُ

ہے تو ہی یَا وَاحِدُ عالی صفات
یَا اَحَدُ مطلق یگانہ پاک ذات

یَا صَمَدُ ہے سب کو تیری جستجو
سب ترے محتاج بے پرواہ ہے تو

نفس پر یَاقَادِرُ قادر رہوں
اس طرح یَامقتدرُ نادر رہوں

یَامُقَدِّمُ ہووے اگلوں میں گزر
یَامُؤخِّرُ پیچھے والوں میں نہ کر

ہے توئی یَا اوّلُ اوّل قدیم
پھر توئی یَا آخِرُ ہوگا مقیم

سب پہ تو یَا ظَاهِرُ ظاہر ہوا
تیری صفتوں سے ہر اک ماہر ہوا

وہم سے یَا بَاطِنُ تو پاک ہے
عقل کو تیرا کہاں ادراک ہے

تو ہی یَا وَالِیُ وَلی بندگان
کارساز و مالک ہر دو جہان

تیرا یامُتَعَالِیُ ہے رتبہ کمال
کس طرح یابَرُّ ہو تیری مثال

میری یا تَوَّابُ توبہ کر قبول
رحم کر یا مُنْعِمُ میں ہوں ملول

یَاعَفُوُّ کر گناہ سے درگذر
یارَءُوفُ ہو عنایت کی نظر

مٰلِکُ الْمُلْک صحیح ہے تیرا نام
دے مجھے اقلیم میں عالی مقام

ذُوالجَلَالُ تو ہی ذُوالْاِکرام ہے
دے مجھے جنت کہ تیرا کام ہے

عدل سے یامُقْسِطُ ڈرتا ہوں میں
فضل کی اُمید بس کرتا ہوں میں

جمع کر یا جامِعُ دل کو میرے
یَاغنِیُّ کر دے بے پرواہ مجھے

مجھ کو یامُغْنِی تو بے پرواہ بنا
ہو نہ کچھ یا مَانِعُ نقصان میرا

جو ضرر یَا ضَارُّ ہے وہ دور رکھ
نفع ہے یَا نَافِعُ مسرور رکھ

کردے یَا نُوْرُ منور دل میرا
راہ یَا ھَادِیْ مجھے سیدھی دکھا

یَا بَدِیْعُ تو بڑا ہے لازوال
کردیا عالم کو پیدا بے مثال

تو ہی ہے یَا بَاقِیُ باقی سدا
ہے تو ہی یَا وَارِثُ وارث مرا

یَا رَشِیْدُ راہ نیکی کی دکھا
مرتبے پیر قلندر کے بڑھا

یا الٰہی از طفیلِ مصطفیٰ
معرفت تو مجھے اپنی کر عطا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شجرہ شریف خاندان عالیہ سہروردیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِ سَیِّدِ نَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَ دِ کُلِّ زَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

یا خُدا اس گنج وحدت پر ضیا کے واسطے
باعث تخلیق آدم مُصطفٰے کے واسطے

ہیں مُزمّل والضّحیٰ یٰسٓ وطٰہٰ جسکے وصف
رحمۃً للعالمین و مجتبےٰ کے واسطے

افتخار انبیاء و محرم اسرار حق
ساقیٔ کوثر شہ ہر دوسرا کے واسطے

وجہ نزول اِنّما ممدوح مدح لا فتیٰ
صاحب شان نزول ھَلْ اَتیٰ کے واسطے

چشمہ صبر ورضا و نقطۂ مہر و وفا
مرتضیٰ زیبائش دین ہدیٰ کے واسطے

سید الشہداء شہید کربلا یعنی حسینؓ
رہنمائے اولیائے واصفیاء کے واسطے

آفتاب دین نبوی گوہر علم وعمل
شاہ زین العابدینؓ آل عبا کے واسطے

اس محمدؐ باقرؓ والا حسب عالی نسب
دافعِ رنج وبلا صاحب سخا کے واسطے

جعفرِ صادقؓ کے صدقے عشق کر اپنا عطا
چشمۂ فیض نبیؐ ماہِ لقا کے واسطے

مظہرِ انوار احمد موسیٰ کاظم کے طفیل
سینہ کر روشن میرا اپنی رضا کے واسطے

کر امام المتقین کے نام سے یارب قبول
ہر دعا میری علیؓ موسیٰ رضاؒ کے واسطے

حُب دنیا کا نشاں دل سے تو میرے محو کر
حضرت معروف کرخیؒ باحیا کے واسطے

افتخار اولیاء وواقفِ رازِ خفی
حسن بصریؒ عاشق ذاتِ الٰہ کے واسطے

کر عطا وہ جام جس سے مست میں ہر دم رہوں
شہہ حبیبِ عجمیؒ حبیبِ مصطفیٰ کے واسطے

معدنِ سرِّ حقیقت تو میرے دل کو بنا
خواجہ سرّی وسقطیؒ خوش ادا کے واسطے

عشقِ احمدؐ اور دردِ دل عنایت ہو مجھے
حضرتِ داؤد طائیؒ باسخا کے واسطے

اپنے عارف کا مجھے درجہ عطا کر اے کریم
عارفِ باللہ جنیدؒ باخدا کے واسطے

خاتمہ کیجو الٰہی تو میرا ایمان پر
خواجہ ممشاد علویؒ ماہ لقا کے واسطے

ہو میرا حشر ونشر آلِ نبیؐ کے ساتھ ساتھ
شہِ علیؓ رودباریؒ رہنما کے واسطے

قبر ہو نورِ نبیؐ کے نور سے روشن میری
حضرت احمد علیؒ اسود نما کے واسطے

بخش دے سودائے عشقِ سرورِ عالم مجھے
شیخ زبخاریِ فرخ باصفا کے واسطے

ناؤ ہے منجدھار میں، بادِ مخالف سے بچا
گورگانی پیر بوالقاسمؒ ہما کے واسطے

حُبِّ یاران نبیؐ سے ہو مجھے جنت عطا
بُوبکر نساجؒ ذوالفضل وعلا کے واسطے

خرمن ہستی کو برقِ عشق سے کردے فنا
دل کو زندہ کر محمدؒ عمویا کے واسطے

دُور کر فکرِ غنا اور کر عطا صبر ورضا
شاہ وجیہہ الدینؒ صاحب بے ریا کے واسطے

سینۂ تاریک ہو جائے منوّر نور سے
اُس ضیاء الدینؒ پیر پُرضیا کے واسطے

حجت اَلْفَقْرُ فَخْرِیْ کعبہ علم وعمل
شمس چرخ سہروردی پارسا کے واسطے

حاملِ علمِ رسالت، عاشقِ نورِ خدا
شاہ شہاب الدینؒ کامل رہنما کے واسطے

دم بدم چلتا رہے دل پر یہ آرا عشق کا
شہاہ بہاؤالدینؒ صاحب ذکریا کے واسطے

صفحہ دل سے مٹا دے نقش حُبِ غیر سب
شیخ صدرالدینؒ صدرِ اولیاء کے واسطے

نفس و شیطان پر ہمیشہ کر عطا غلبہ مجھے
شاہ رکن الدینؒ اکمل باصفا کے واسطے

نُورِ عرفان سے منور کر مرے باطن کو تو
شاہ جلالؒ الدین احمد بادپا کے واسطے

ہر مصیبت میں الٰہی تو میری امداد کر
شیخ ناصر الدینؒ احمد باوفا کے واسطے

رکھ مجھے ثابت قدم توحید پر اپنی سدا
سید برہان دین قطبِ وریٰ کے واسطے

کبر و نخوت اور ریا سے صاف رکھ دل کو میرے
غوث رکن الدینؒ نوری پُرضیا کے واسطے

متقی، شاہِ ولایت، عالمِ رازِ نہاں
شاہ حسام الدینؒ فخرِ اولیاء کے واسطے

گوشۂ تاریک میں سیرِ جہاں بیٹھا کروں
حضرتِ بہلولؒ پیر پارسا کے واسطے

علمِ حق، خُلقِ نبیؐ، صبر و توکل اور رضا
کر عطا خواجہ حسینؒ باصفا کے واسطے

عالمِ علمِ لدنیؒ، کاشفِ بابِ عمل
حضرت برہان دین ثانی ہما کے واسطے

خاتمہ عشقِ محمدؐ پر ہو میرا اے خدا
یوسفِ ثانی جہاں کے مقتدا کے واسطے

ہر طرف تیری محبت میں میری تشہیر ہو
حضرتِ شہر اللہ اس کانِ ہدا کے واسطے

غیر ہوں اپنا بنا لے اے خدائے بے نیاز
شاہ کبیر احمدؒ کی ذاتِ بے خطا کے واسطے

لعل و یاقوت و زبرجد کی مجھے پرواہ نہ ہو
دامن مونگا کو پکڑوں بس خدا کے واسطے

سیدِ سرمست کے صدقے نہ میں دردر پھروں
دل میں استغنا ہو بے برگِ ونوا کے واسطے

دولتِ عرفاں ملے گر شاہ دولا کی طفیل
اور پھر کیا چاہیئے تیرے گدا کے واسطے

شیر صحرائے کرامت اور نہنگِ بحرِ کشف
پیر جنگو شاہؒ قلندر باصفا کے واسطے

وارثِ علمِ نبوت کامل و دانائے راز
شیرِ صحرائے طریقِ انبیاء کے واسطے

واقفِ رازِ حقیقت کاشفِ اسرارِ حق
راہنمائے گمرہان و اشقیا کے واسطے

یاالٰہی سب مصائب اور نوائب دُور کر
اس محمدؐ کے غلام باصفا کے واسطے

اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ
ابوالفیض قلندر علی ماہِ لقا کے واسطے

حشر کے دن ہم جو حاضر ہو تیری سرکار میں
رحم فرما عاجزوں کے پیشوا کے واسطے

اپنے فیض خاص سے کر ہم کو یارب فیضیاب
حضرتِ بوالفیضؒ فیض کبریا کے واسطے

سہروردی فیض سے یارب رہوں میں بامراد
میرے آقا فیض احمد خوش لقا کے واسطے

یاالٰہی دو جہاں میں ہر جگہ ممتاز رکھ
حضرت ممتاز حسین میرے پیشوا کے واسطے

واسطہ دوم

واسطہ ہے اِن بزرگانِ طریقت کا تجھے
جن سے پایا فیض خواجہ نے رضا کے واسطے

اپنی رحمت سے بنا دے میری بگڑی اے کریم
سیدِ برہانِ دین ظلِّ خدا کے واسطے

مرشدِ کامل کے قدموں میں پیوں جامِ فنا
حضرتِ مخدوم طیب پارسا کے واسطے

غرق ہوں بحرِ گناہ میں لطف کی فرما نظر
خواجۂ عبدالکریمؒ باصفا کے واسطے

عشق تیرا ہو میرا دم ساز و مونس ہر گھڑی
حضرتِ عبدالخلیلؒ اولیاء کے واسطے

خواہش دنیا و مافیہا سے یہ دل پاک ہو
شاہ علی احمد معین اصفیا کے واسطے

شمع دانش، زینت علم و عمل، فاضل نبیل
شاہ محمدؒ فاضل علم خدا کے وسطے

ہے تری رحمت وسیع گو ہیں گناہ میرے بہت
بخش دے اس جملہ شاہ صاحب سخا کیواسطے

فیضِ نورِ سہروردی حشر تک جاری رہے
خواجۂ رمضان شاہ نوری لقا کے واسطے

خشک کھیتی کر میری بارانِ رحمت سے ہری
اس محمدؐ کے غلام خوش لقا کے واسطے

کھول دے اسرار سارے معرفت کے اے خدا
حضرتِ ابوالفیض شاہِ اولیاء کے واسطے

ہو عطا ہم عاصیوں کو دولت ایمان ودیں
فیض کے آقا قلندر باحیا کے واسطے

تیرا ہی نور دید ہو تیری ہی گفت وشنید ہو
ممتاز حسین سہروردی لطف عطا کے واسطے

واسطہ سوم

ہو گیا اک سال دریا میں جو طغیانی کا زور
امتحاں بندوں کا تھا بیم ورجا کے واسطے

تھے محمد شاہؒ اک درویش بھیرہ میں مقیم
پاس ان کے آئے دیہاتی دعا کے واسطے

آپ نے فرمایا ایسا ہے کوئی مرد خدا
جاں کرے قربان جو خلق خدا کے واسطے

ایک اہل دِل کہ حامدؒ نام تھا بولے حضور
کرتا ہوں میں جاں فدا اپنی خدا کے واسطے

دے کے اک تعویذ شاہ نے حکم حامدؒ کو کیا
کود جا دریا میں اب تو کبریا کے واسطے

کود کر دریا میں وہ پہنچے مقام خاص پر
جو کہ تھا مخصوص خضرؑ رہنما کے واسطے

خضرؑ نے ان کو سبق دے کر کہا اب جاؤ تم
جانبِ مشرق تلاشِ مدعا کے واسطے

پہنچے رانیوال میں مسعود کی خدمت میں وہ
پایا جن سے فیض حامدؒ نے خدا کے واسطے

خضرؑ سے حامدؒ نے پایا جو سبق وہ دراصل
تھا محمدؐ کے غلامِ بے ریا کے واسطے

وہ امانت اس نے رکھی بابا قطب الدین کے پاس
میرے خواجہ دستگیر ہر گدا کے واسطے

روزِ محشر حشر میرا شہ قلندر کے ہو ساتھ
سن دعا میری الٰہی مصطفیٰ کے واسطے

فنافی اللہ بقاباللہ مراتب ہوں میرے اللہ
بے ریا ممتاز حسین راہنما کے واسطے

آج گر خالی گیا یارب ترے دربار سے
کون در باقی رہا مجھ پر خطا کے واسطے

واسطے سب ہو چکے اب تو یہی ہے آرزو
تجھ سے مانگوں تجھکو میں تیری رضا کے واسطے

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○
وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

سیّدی و مرشدی شیخ المشائخ ابوالفیض
حضرت خواجہ سیّد قلندر علیؒ سہروردی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کی رحمت کا عنوان قلندر ہے
فردوس میں جانے کا سامان قلندر ہے

اللہ تعالیٰ کا قرآن محمدؐ ہے
سرکار دو عالم کا قرآن قلندر ہے

گو اربع عناصر سے یہ جسم مرکب ہے
پر حق تو یہ ہے اس کی بس جان قلندر ہے

یہ فیض محمدؐ ہے بوالفیض کے سینے میں
محبوبِ الٰہی کا احسان قلندر ہے

انسان کو انسانی اسرار جو سمجھا دے
انسانوں میں اک ایسا انسان قلندر ہے

ہاتھوں میں نہ کیوں اپنے مضبوطی سے میں تھاموں
اس رحمتِ عالم کا دامانِ قلندر ہے

دیتا ہوں پتہ تم کو میں شانِ رسالت کا
شانوں میں محمدؐ کی اک شان قلندر ہے

یہ عشق کے مذہب میں جائز ہے اگر کہہ دوں
دین اپنا قلندر ہے ایمان قلندر ہے

بشرے سے ہی ظاہر ہے محتاج بیاں کیوں ہو
اللہ کے جلووں کی پہچان قلندر ہے

جس در پہ شہنشاہ بھی جھکتے ہیں ریاض آ کر
سلطانوں میں اک ایسا سلطان قلندر ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ختم خواجگان شریف

۱ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِ نَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُومٍ لَّکَ (۵۰۰مرتبہ)

۲ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (۱۹۰۰مرتبہ)

۳ سورہ فاتحہ: اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ
الرَّحِیۡمِ ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ﴿۳﴾ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ
نَسۡتَعِیۡنُ ﴿۴﴾ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ
اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۵ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآ
لِّیۡنَ ﴿۷﴾ اٰمین۔ (۷۵ مرتبہ)

۴ سورۃ الم نشرح: اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَکَ صَدۡرَکَ ﴿۱﴾ وَ وَضَعۡنَا عَنۡکَ
وِزۡرَکَ ﴿۲﴾ الَّذِیۡۤ اَنۡقَضَ ظَہۡرَکَ ﴿۳﴾ وَ رَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ
﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ﴿۶﴾ فَاِذَا
فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ ﴿۷﴾ وَ اِلٰی رَبِّکَ فَارۡغَبۡ ﴿۸﴾ (۷۵ مرتبہ)

۵ سورۃ اخلاص: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ (۷۵ مرتبہ)

۶ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ (۱۱۱ مرتبہ)

۷ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ (۱۱۱ مرتبہ)

۸ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ (۱۱۱ مرتبہ)

۹ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ (۱۱۱ مرتبہ)

۱۰ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ (۱۱۱ مرتبہ)

۱۱ يَا حَلَّالَ الْمُشْكِلَاتِ (۱۱۱ مرتبہ)

۱۲ يَا شَافِيَ الْاَمْرَاضِ (۱۱۱ مرتبہ)

۱۳ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ (۱۱۱ مرتبہ)

۱۴ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ (۱۱۱ مرتبہ)

۱۵ يَا قَاضِيُ اَنْتَ الْقَاضِيْ (۷۵ مرتبہ)

۱۶ يَا شَافِيُ اَنْتَ الشَّافِيْ (۷۵ مرتبہ)

۱۷ یَا کَافِی اَنْتَ الْکَافِی (۷۵ مرتبہ)

۱۸ یَا شیخ عَبْدُ الْقَادِر جیلَانِی شَیْئی لِلّٰه (۷۵ مرتبہ)

۱۹ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ
سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَکَ ○ (۵۰۰ مرتبہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شجرۂ طیبہ خاندانِ چشتیہ صابریہ

ہر ثناؤ حمد لائق ہے خدا کیواسطے
ہر بزرگی اسکی ذاتِ کبریا کیواسطے
ہے ربوبیت اسی رب العلا کے واسطے

بے شمار و بے حساب اُسکے نبیؐ پر ہوں سلام
ہیں محمد احمد و محمود حامد جس کے نام
دو جہاں پیدا ہوئے جس کی رضا کے واسطے

رحمتِ حق ہو مسلسل انکے سب اصحاب پر
آل واہلِ بیت پر انصار پر احباب پر
رہنمائے دیں ہیں جو خلقِ خدا کے واسطے

اُن اِماموں، عالموں اہلِ طریقت پر سلام
جنکی تبلیغوں سے ہے اسلام کا قائم نظام
جن کی مرگ و زیست ہے حق کی رضا کے واسطے

اے مرے مولا مرے معبود اے میرے اِلٰہ
بندۂ عاجز ہوں میں کر لطف کی مجھ پر نگاہ
رحمتِ عالم محمد مصطفٰے کے واسطے

میرے مولا ہے یہ میری آرزو و التجا
علم و عرفان و جہادِ حق کی نعمت کر عطا
قلزمِ عرفان علی شیرِ خدا کے واسطے

کر کے اسرار و رموزِ معرفت سے باخبر
دل کو دے نورِ بصیرت آنکھ کو حسنِ نظر

آں حسن بصری مجاز مرتضےٰ کے واسطے

صورت و سیرت میں ہو آئینہ فطرت کی آن ظاہر و باطن میں ہو عبدیتِ کامل کی شان

خواجہ عبدالواحدِ وحدت سرا کے واسطے

ہو شگفتہ میری پاکیزہ مرادوں کا ریاض صدقہ حضرت جمال الدین فضیل ابن عیاض

شاہ ابراہیم ادہم باصفا کے واسطے

التجا میری ہے تجھ سے اے مرے ربِ جلیل فقر میں کر دے حذیفہ بو ہیرہ کا مثیل

دے عُلو ممشاد علو ذی العلا کے واسطے

دے کے بو اسحٰق و بو احمد کا روحانی کمال بُو محمد اور بُو یوسف کا ایمانی جمال

اکمل و اجمل بنا ان اولیا کے واسطے

بہر حضرت خواجہ مودود شریف زندنی وز برائے خواجہ عثمانِ ہارونی ولی

کر مجھے صفوت عطا ان اصفیا کے واسطے

خواجگی دے ملک معنی کی مجھے اے ذوالمنن از طفیلِ خواجہ اجمیری معین الدین حسن

ہو معین میرا معین الاولیا کے واسطے

بخت و دل ہوں صورتِ قطبین گردوں تابدار از ضیائے خواجہ قطب الدین کاکی بختیار

صیقلِ عرفاں ہو باطن کی جلا کے واسطے

نقص شرعی میرے اعمال و عقائد سے مٹا فرد کاملِ ملتِ اہل طریقت کا بنا

حضرت بابا فرید پارسا کے واسطے

بہرِ مخدومِ علاؤ الدین صابر کلیری　　بہرِ شمس الدین جلال الدین شہِ پانی پتی
صبر و تاب و ضبط دے کسبِ ضیا کے واسطے

حق و عرفاں کی جلا سے صاف ہو باطن کا میل　　شیخ عبد الحق و شیخ عارف احمد کے طفیل
شہ محمد عارفِ صاحب جلا کے واسطے

فیضِ روحانی مجھے پہنچائیں از راہِ کرم　　عبد قدوس و جلال الدین نظام الدین بہم
توشۂ عقبیٰ ملے مجھ بینوا کے واسطے

نسبتِ خاص اویسی کے طریقے سے سدا　　بو سعید و شیخ صادق شیخ داؤد اے خدا
لطف فرما مجھ پہ ہوں تیری رضا کے واسطے

التجا میری ہے تجھ سے اے خداوندِ سمیع　　کر عطا دارین میں مجھ کو مقاماتِ رفیع
شاہِ عرفاں بو المعالی ذی العلا کے واسطے

رات دن تو نعمتیں کرتا ہے بندوں کو عطا　　بھیک دارینی سعادت کی مجھے دے اے خدا
بو سعید بھیک میراں حق صدا کے واسطے

دینوی دینی سلامت اور عظمت کر عطا　　بہرِ سید سالم و اعظم دو اخوانِ صفا
دے صفائے باطنی ان اصفیا کے واسطے

میرے بازوؤں پے اعلائے حق معجز نما　　اک یدِ بیضا کا مظہر ایک مانندِ عصا
حافظ موسیٰ کریم الاولیا کے واسطے

ہو بفیضِ شاہ مولانا امانت باعلی　　میرا سینہ مخزنِ اسرار مخفی وجلی

تابشِ انوار ہو دل کی جلا کے واسطے

ہو متاع و مال کی خواہش سے دل میرا غنی　　فقر میں میرے عیاں ہو رنگِ فقرِ حیدری

شہ غلام حیدرِ مردِ رضا کے واسطے

نفس سرکش ہو اطاعت میں نہ حائل زینہار　　قادر مطلق عطا کر مجھ کو اس پر اختیار

سید مختار احمد پارسا کے واسطے

اے خدا تجھ سے ہے میری عاجزانہ التجا　　خلعت خلت عطا کر دے سعادت کی قبا

شہ خلیل و شہ سعید باصفا کے واسطے

ذکر و فکر کی متاع سے اے خدا مجھکو نواز　　اپنا ہی محتاج رکھیو اے کریم و بے نیاز

مرشدی ممتاز آقا پیشوا کے واسطے

یاعفوّ و یاغفور اپنے کرم سے لطف سے　　ناظم شجرہ حبیب احمد افق کو بخش دے

سیّدہ، حسنین حیدر مصطفٰے کے واسطے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شجرہ طیبہ سلسلہ قادریہ

یا الٰہی اپنی ذات کبریا کیواسطے — نورِ ایماں کر عطا دل کی ضیا کیواسطے
اپنی توفیق و عنایت سے عطا فرما ہمیں — ذوق و شوق ذکرِ باطن کی جلا کیواسطے
عالم و کامل ہمیں قرآن و سنت کا بنا — صاحبِ قرآں محمد مصطفیٰ کیواسطے
مجھ کو اسرارِ دو عالم سے بنا دے باخبر — مخبرِ صادق امام الانبیاء کیواسطے
مردِ عرفاں و جہاد و علم تقویٰ کر مجھے — آں شہِ مرداں علیِ مرتضیٰ کیواسطے
کر عطا حسنِ عمل نورِ بصیرت دے مجھے — شہ حسن بصری مرید مرتضیٰ کیواسطے
دے محبت اپنی اور اپنے حبیب پاک کی — شہ حبیب عجمی حُب آشنا کیواسطے
لحن داؤدی کا قرآن کی قراءت میں سرور — کر عطا داؤدِ طائی خوش ادا کیواسطے
وصف احسان و مروت سے مجھے معروف کر — حضرت معروف کرخی باصفا کیواسطے
محرم اسرار پنہاں دو عالم کر مجھے — سَرّیِ سقطیِ اسرار آشنا کیواسطے
کر مجھے جنیدی جنودِ اولیاء اللہ کا — شہ جنید میرِ فوجِ اولیاء کیواسطے
شیخ شبلی و عزیز و عبد واحد بوالفراح — بخش فرح و عزِ دین ان اصفیا کیواسطے
حسن اعمال و سعادت سے مجھے ممتاز کر — بوالحسن اور بوسعید اہلِ تقا کیواسطے

دے بحق غوثِ اعظم عبدِ قادر محی دین
طاقت احیاء دین اپنی رضا کیواسطے

شمس حداد اور شمسِ افلح و بوالغیث شمس
دل میرا پرنور کر ان کی ضیا کے وسطے

شیخ فاضل بوالمکارم فاضلِ ثانی عبید
فضل فرما مجھ پہ ہر دو اولیاء کیواسطے

از طفیل ابن عیسیٰ شہ عبید د شہ جلال
دے جلالت رفعت ان اہل صفا کیواسطے

مہر مخدوم جہانیاں عطا کر اے خدا
قوتِ سیر جہاں دل کی ضیا کیواسطے

پیر و مرشد کی توجہ میں دکھا اپنا جمال
سید اجمل پیر بدھن حق نما کیواسطے

از برائے پیر قاسم عبد قدوس و جلال
ذوق و شوقِ فقر دے دل کی غنا کیواسطے

شہ نظام و بوسعید و صادق دواؤد کے
وصف کر مجھ کو عطا ان کی ولا کیواسطے

ہوں بھکاری فقر کی دولت سے دے مجھکو علو
بوالمعالی، بھیک میراں مقتدا کیواسطے

رکھ مرا ایماں سلامت عظمت دیں کر عطا
پیر سالم، سید اعظم باحیا کیواسطے

حافظِ موسیٰ و مولانا امانت کے طفیل
دے یدِ بیضا امانت کا ضیا کیواسطے

شہ غلامِ حیدر و مختار احمد کی صفات
کر عنایت مجھ کو ہر دو رہنما کیواسطے

اولیائے دیں کی خلت سے سعادتمند کر
شہ خلیل و شہ سعیدِ باصفا کیواسطے

کر عطا مجھ کو الٰہی نعمت ہائے دنیا و دیں
مرشد حق عبدالقدیر باصفا کے واسطے

یا الٰہی دولتِ اخلاص سے مجھکو نواز
حضرت ممتاز پیر بے ریا کیواسطے

ناظم شجرہ حبیب احمد افق کو بخشدے
سیدہ حسین حیدر مصطفٰے کے واسطے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شجرہ طیبہ خاندان چشتیہ صابریہ

احد صمد لم یلد ہے بندہ فقیر درگاہ میں سوالی
طفیل پیران چشت جائے نہ یہ اجابت سے تیری خالی

سعید و سید خلیل و مختار و حیدر و شہ امانتِ حق
و موسیٰ حافظ و سید اعظم و سالم بھیک بو المعالی

بشیخ داؤد، شیخ صادق، ابوسعید و نظام بلخی
جلال دین، شیخ عبدقدوس محمد عارف جناب عالی

و عارف احمد و عبدحق شہ جلال دین شمس دین صابر
فرید و قطب و معین عثمان شریف و مودود یوسف عالی

ابو محمد شاہ احمد جناب اسحٰق علو ممشاد
شہ ہبیرہ شہ حذیفہ امیر ادہم فضیل والی

و عبد واحد شہِ حسن بصری معظم جناب والا
علی شیر خدا حبیب احد محمد حضور عالی

الٰہی صدقے میں ان کے کران کے نام لیواؤں کو اپنا بندہ
نہ جائے خاکی ترے کرم سے بواسطے انکے ہاتھ خالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شجرہ طیبہ خاندان قادریہ

بشہ سعید و شہِ خلیل اپنی معرفت کر عطا الٰہی
بشاہ مختار و شاہِ حیدر شہِ امانت اماں الٰہی

بہ موسیٰ حافظ سید اعظم و پیر سالم و بھیک میراں
ابو المعالی و شیخ داؤد بخش اپنی لقا الٰہی

بہ شیخ صادق و بوسعید و نظام بلخی جلال مقبول
بعبد قدوس و پیر قاسم شراب عرفان پلا الٰہی

بہ پیر بدھن و سید اجمل و شہ جہانگشت پیر پیراں
و شہ جلال و عبیدِ عیسیٰ جمال احمد دکھا الٰہی

عبید فاضل و شیخ فاضل و شمس بوالغیث و شمس افلح
و شمس حداد و غوث اعظم قبول فرما دعا الٰہی

بہ بوسعید و ابوالحسن بوالفرح نیز عبد واحد
عزیز و شبلی جنید و سری کے دامنوں میں چھپا الٰہی

بشیخ معروف شیخ داؤد و شہ حبیب و حسن ز بصرہ
علی کے صدقے میں لطف ختم الرسل ہو خاکی پہ یا الٰہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شجرہ طیبہ نقشبندیہ قدوسیہ

شیخ المشائخ سیدنا و مرشدنا و مولانا

سید ممتاز حسین خلیفہ
مجاز احمد سعید کاظمی
مرید تلمیذ و برادر حقیقی و
خلیفہ مجاز

دسیکتنا ال اللہ الصمد حضرت
سید محمد خلیل کاظمی چشتی صابری
محدث امروہی دامت برکاتہم العالیہ

حضرت مولانا ملک
محمد خاں نکوڑوی تلمیذ و
خلیفہ مجاز

خلیفہ مجاز شیخ المشائخ

حضرت الحاج حافظ
بشیر احمد رامپوری
خلیفہ مجاز

حضرت مولانا سید مختار احمد
کاظمی امروہی رضی اللہ تعالی عنہ
عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت

شاہ غلام حیدر صاحب امروہی رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت مولانا
سید امانت علی شاہ صاحب امروہی رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت
حافظ موسی مانکپوری رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سید اعظم روپڑی

رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت شاہ سالم روپڑی رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ
مجاز شیخ المشائخ حضرت سید بھیک میراں ٹھکوی رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ
حضرت شاہ ابوالعالی انبیٹھوی رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ شیخ المشائخ حضرت شیخ داؤد گنگو
ہی رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت شیخ صادق گنگوہی رضی اللہ تعالی عنہ
خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت شاہ ابوسعید گنگوہی رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ
حضرت خواجہ نظام الدین بلخی رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت مولانا
جلال الدین تھیسری رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت قطب العالم شیخ
عبدالقدوس گنگوہی رضی اللہ تعالیعنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ شیخ درویش بن محمد قاسم اودھی
رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ سید بدھن بہرائچی رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ مجاز شیخ
المشائخ سید اجمل بہرائچی اجمل بہرائچی رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ شیخ
حمید الدین سمرقندی رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ شمس الدین بن ابی محمد بن
محمود بن ابراہیم ادھم رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ شیخ عطایا خلدی رضی اللہ تعا
لی عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ احمد بابا کمال نجندی رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ
شیخ نجم الدین کبری رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ شیخ عمار ابوالنجیب سہروردی

رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ احمد غزالی رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ شیخ ابوبکر نساج رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ شیخ ابوالقاسم گورگانی رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ شیخ خواجہ ابوعثمان مغربی رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ شیخ ابوعلی کاتب رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ شیخ علی رودباری رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ شیخ سید الطائفہ حضرت جنید بغدادی رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ شیخ سری سقطی رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ شیخ معروف کرخی رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ شیخ داؤد طائی رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ خواجہ حبیب عجمی رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ مجاز سیدنا و مولان امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ تعالی وجہہ، خلیفہ سیدنا و مولانا حضرت سید المرسلین خاتم النبین احمد مجتبی محمد مصطفی صلی اللہ تعالی علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم۔

نمبر شمار	اسمائے مبارک	جائے مرقد	تاریخ وصال
۱	حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	مدینہ منورہ	۱۲ ربیع الاول ۱۱ء ھ
۲	حضرت علی کرم اللہ وجہہ	نجف اشرف	۲۰ رمضان المبارک ۴۰ء ھ
۳	حضرت خواجہ حسن بصریؒ	بصرہ	۳ محرم ۱۱۰ء ھ
۴	حضرت خواجہ عبدالواحدؒ	//	۲۷ صفر ۱۷۸ء ھ
۵	حضرت جمال الدین فضیل بن عیاضؒ	کوفہ یا مکہ	۱۳ ربیع الاول ۱۷۸ء ھ
۶	حضرت ابراہیم ادھمؒ	شام	غرہ شوال ۱۸۰ء ھ
۷	حضرت حذیفہ عرشیؒ	//	۱۴/ ال ۱۵۲ء ھ
۸	حضرت ابوہبیرہؒ	بصرہ	شوال ۱۷۸ء ھ
۹	خواجہ ممشاد علیؒ	دینور	۱۴ محرم ۱۹۸ء ھ
۱۰	حضرت شاہ ابواسحٰق	چشت	۱۲ ربیع الاول ۲۲۹ء ھ
۱۱	حضرت ابواحمدؒ	//	غرہ جمادی الثانی ۳۵۵ء ھ
۱۲	حضرت ابومحمدؒ	//	// // //
۱۳	حضرت ابویوسفؒ	//	۱۳ رجب ۴۵۹ء ھ
۱۴	حضرت خواجہ مودود چشتیؒ	//	غرہ ال ۵۶۷ء ھ

۱۵	حضرت حاجی شریف زندنیؒ	شام	۳ رجب ۵۶۴ھ
۱۶	حضرت عثمان ہارونیؒ	مکہ معظمہ	۵ شوال ۶۰۳ھ
۱۷	حضرت معین الدین اجمیریؒ	اجمیر	۶ رجب ۶۳۷ھ
۱۸	قطب الدین بختیار کاکیؒ	دہلی	۱۴ ربیع الاول ۶۳۵ھ
۱۹	حضرت فرید الدین شکر گنج	پاکپتن	۵ محرم ۶۶۵ھ
۲۰	علاؤالدین صابر کلیریؒ	کلیر شریف	۱۳ ربیع الاول ۶۹۰ھ
۲۱	شمس الدین ترک پانی پتیؒ	پانی پت	۱۹ شعبان ۷۱۵ھ
۲۲	جلال الدین ترک پانی پتی	پانی پت	۱۹ شعبان ۷۱۵ھ
۲۳	شیخ عبدالحق ردولویؒ	ردولی	۱۵ جمادی الثانی ۸۲۷ھ
۲۴	شیخ عارف احمدؒ	//	۱۰ صفر ۸۲۷ھ
نمبر شمار	اسمائے مبارک	جائے مرقد	تاریخ وصال
۲۶	شیخ محمد عارفؒ	//	۲ جمادی الاول ھ
۲۷	شیخ عبدالقدوس	گنگوہ	۲۳ جمادی الثانی ۹۴۴ء
۲۸	جلال الدین تھانیسریؒ	پانی پت	۱۳ ربیع الاول ۶۱۶ھ
۲۹	نظام الدین بلخیؒ	بلخ	۸ رجب ۹۲۳ھ
۳۰	شاہ ابوسعیدؒ	گنگوہ	غرہ ربیع الاول ۱۰۵۲ء

۳۱	شیخ صادقؒ	//	۱۸ محرم ۱۰۹۰ھ
۳۲	شیخ داؤدؒ	//	۶ رمضان
۳۳	شاہ ابوالعالیؒ	انبیٹھ	۱۴ ربیع الاول
۳۴	حضرت ابوسعید بھیک میراںؒ	ٹھسکہ	۵ رمضان
۳۵	خواجہ سید سالمؒ	روپڑ	۱۲ رمضان
۳۶	خواجہ سید اعظمؒ	//	۱۰ ربیع الثانی
۳۷	سید حافظ موسیٰؒ	مانکپور	۱۶ رمضان ۱۲۴۷ھ
۳۸	مولانا امانت علیشاہؒ	امروہہ	۱۹ ذیقعدہ ۱۲۸۰ھ
۳۹	شاہ غلام حیدرؒ	//	۲۱ جمادی الثانی
۴۰	حضرت خواجہ حبیب عجمیؒ	بصرہ	۷ رمضان ۱۲۰ء
۴۱	داؤد طائیؒ	بغداد	۲۸ ربیع الاول ۱۶۵ھ
۴۲	معروف کرخیؒ	//	۲ محرم ۲۰۰ھ
۴۳	سری سقطیؒ	//	۳ رمضان ۲۵۵ھ
۴۴	جنید بغدادی	//	رجب ۲۹۷ھ
۴۵	ابوبکر شبلیؒ	//	۲۷ ذی الحجہ ۳۳۴ھ
۴۶	عبدالواحد بن عبدالعزیز	//	۲۱ ذیقعدہ

۴۷	شیخ ابوالفرح طرطوسیؒ	قریب مقبرہ امام حنبل	۶ محرم ۴۸۰ھ
۴۸	حضرت شیخ ابوسعید مخزومیؒ	قریب مقبرہ	۵ شعبان ۵۱۲ء
۴۹	غوث اعظم عبدالقادر جیلانی	امام حنبل	۱۰ ربیع الثانی ۵۶۱ھ
نمبر شمار	اسمائے مبارک	جائے مرقد	تاریخ
۵۰	شمس الدین جدادؒ	بغداد	۱۳ صفر المظفر
۵۱	شمس الدین ارفلیحؒ	//	۹ شعبان
۵۲	شمس الدین ابولغیث	//	//
۵۳	شیخ فاضلی بن عیسیٰؒ	//	۱۳ شعبان
۵۴	محمد عبید بن عیسہ	//	عشرہ محرم
۵۵	حضرت ابوالمکارم	//	۲۷ رجب
۵۶	سید جلال الدین بخاریؒ	اوچ	۱۹ جمادی الثانی
۵۷	جلال الدین جہانگشتؒ	//	عبدالضحیٰ ۷۰۵ء
۵۸	سید اجملؒ	ملتان	۱۱ رمضان
۵۹	حضرت سید بدھنؒ	//	۲۴ ربیع الثانی
۶۰	درویش قاسمؒ	//	۱۵ رمضان
۶۱	شیخ رکن الدین ابوالفتح ملتانیؒ	//	۷ جمادی الاخر

۶۲	شیخ صدرالدینؒ	//	//
۶۳	شیخ بہاؤالدین زکریاؒ	//	۷صفر
۶۴	حضرت شیخ شہاب الدین سہروردیؒ		
۶۵	شیخ ضیاء الدین ابوالنجیبؒ		
۶۶	وجیہہ الدین عبدالقادر سہروردی		
۶۷	ابومحمد بن عبداللہ زمیؒ		
۶۸	شیخ احمد دینوریؒ		
۶۹	ممشاد علیؒ		
۷۰	حمیدالدین سمرقندیؒ		
۷۱	شمس الدین بن ابی محمدل		
۷۲	عطایا خالدیؒ		
۷۳	احمد بابا کمال نجندی		
۷۴	نجم الدین کبریؒ		
۷۵	عمار یاسرؒ		
۷۶	ابوالنجیب سہروردیؒ		
۷۷	احمد غزالیؒ		

۷۸ ابوبکر نساجؒ

۷۹ ابوالقاسم گورگانیؒ

۸۰ حضرت خواجہ ابوعثمان مغربیؒ

۸۱ شیخ ابوعلی کاتبؒ

۸۲ علی رودباریؒ

تہجد

۴-۶-۸-۱۰-۱۲ رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک بار پھر سورۃ اخلاص تین بار۔ بعدہٗ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّ أَتُوْبُ إِلَيْهِ ۱۱بار۔ درود شریف خاندانی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ۱۱بار۔ کلمہ شریف ۳ بار۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۲۰۰ بار۔ پھر کلمہ شریف ۳ بار۔ اِلَّا اللّٰهُ اِلَّا اللّٰه ۴۰۰ بار پھر کلمہ شریف ۳ بار۔ اَللّٰهُ اَللّٰهُ ۲۰۰ بار۔ پھر کلمہ شریف ۳ بار اَللّٰهُ پوری تعداد چوبیس ہزار یا جس قدر ہو سکے پھر کلمہ شریف ۳ بار پھر درود شریف خاندانی ۱۱بار

فجر

بعد نماز صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّد ۲۰۰ بار۔ سورۃ یسین شریف ایک بار۔ سورۃ مزمل شریف ایک شجرہ شریف ایک بار۔

ظہر

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ ۱۰۱ بار ظہر سے لے کر عصر تک درود شریف خاندانی مزکورہ ۳۲۵۰ بار یا جس قدر ہو سکے۔

ترتیب شریف

بعد دو سنت عشاء درود شریف ۱۱ بار۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ ۷۸۶ بار۔ پھر درود شریف ۱۱ بار۔ یَا رَبَّاہ ۱۲۰۰ بار ننگا سر کر کے کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر پھر درود شریف ۱۱ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر سجدہ کرے سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ۲۱ بار قل شریف ۵ بار یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا عَلِیْمُ بار پھر اَللّٰہُ اَکْبَر کہہ کر اٹھے۔

ہر نماز کے بعد

آیۃ الکرسی ایک بار اور تسبیح فاطمہؓ سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار۔ اَللّٰہُ اَکْبَر ۳۴ بار۔

طریقۂ فاتحہ

ہر وہ شے جو مالِ حلال سے ہو۔ پھل، مٹھائی اور کھانے پر فاتحہ دی جاتی ہے۔ اور
قبرستان یا کسی مزار پر صاحبِ قبر کے سامنے اس طرح کھڑے ہو کر فاتحہ پڑھیں کہ
آپ کی پشت قبلہ کی طرف ہو!

لَا یَسْتَوِیْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ
الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ
عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ
اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
یَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ
لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

ایک بار

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَآ
اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۳﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا
عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَكُمْ
دِيْنُكُمْ وَلِیَ دِيْنِ ﴿۶﴾

تین بار

سُوْرَةُ الْإِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ
وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

ایک بار

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ﴿۲﴾
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ
النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ
اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

ایک بار

سُورَۃُ النَّاسِ مَدَنِیَّۃٌ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَھِیَ سِتُّ اٰیٰتٍ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ
النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِیْ
یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ
وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

ایک بار

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿۳﴾ اِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿۴﴾ اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ࣖ﴿۷﴾

ایک بار

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ (٨٧)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝١ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ
هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٢ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٣ۙ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ
وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٤ؕ اُولٰۗىِٕكَ عَلٰى
هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥
وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ ۝ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ

الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً
لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ
مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ
النَّبِيّٖنَ ط وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا
تَسْلِيْمًا ۝

اِس کے بعد درُودِ تاج یا درُود شریف پڑھیے!

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا

يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اس کے بعد رب العزت کی بارگاہ میں دعا کرے اور دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اتنے بلند ہوں کہ کاندھوں سے بلند نہ ہونے پائیں اور خداوند قدوس کی جناب میں عرض کریں۔

کہ یہ جو کچھ میں نے تلاوت کی اور یہ جو کچھ شیرینی وغیرہ ہے یہ سب تیری ہی نذر ہے اس کو قبول فرما اور اس کا ثواب حضور محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچا اور آپ کے وسیلۂ جلیلہ سے اس کا ثواب تمام انبیا مرسلین اصحاب کرام اہل بیت کرام تمام اولیائے امت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور خاص کر اس کا ثواب فلاں شخص کو (ان کا نام لے) اور تمام مومن مرد اور عورتوں کو پہنچے۔ بعد فاتحہ دونوں ہاتھوں کو اپنے منہ پر پھیر لینا چاہیے۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری باتیں

۱۔ راستی: سچائی پر قائم رہو سچائی میں نجات ہے۔

۲۔ امانتداری: جس شخص میں امانتداری نہیں اس میں ایمان نہیں۔

۳۔ پرہیزگاری: خدا کے نزدیک باعزت وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو۔

۴۔ سادگی: عیش پسندی سے بچو اللہ کے بندے عیش پسند نہیں ہوتے۔

۵۔ توکل: صرف خدا پر بھروسہ کرو لیکن اپنی کوشش اور محنت کو نہ چھوڑو

۶۔ رحمدلی: تم زمین والوں پر رحم کرو۔ آسمان والا (خدا) تم پر رحم کرے گا۔

۷۔ اعانت: اپنے بھائیوں کی مدد کرنا ایک ماہ کسی مسجد میں معتکف ہونے سے افضل ہے۔

۸۔ صلح: صلح کرنی نماز اور صدقہ سے بہتر ہے۔

۹۔ عفو و حلم: تم میں زیادہ قوی وہ ہے جو غصہ میں اپنے آپ کو قابو میں رکھے اور قدرت ہوتے ہوئے بدلہ لینے سے درگزر کرے۔

۱۰۔ تلاش: خدا کی تلاش میں بھٹکتے پھرنے کی کوئی ضرورت نہیں دیکھنے کی نظر سے دیکھو خدا شہ رگ سے زیادہ قریب تم کو ملے گا۔

۱۱۔ بزرگی: خدا کے بندوں میں وہی شخص بزرگ ہے جو خدا کو محبت کی نظر سے دیکھتا ہے۔

۱۲۔ تقویت ایمان: جس طرح زبان بال سے پاک ہے۔ اسی طرح ایمان کو بے ایمانی سے پاک رکھنا چاہیے۔

یہ کتاب

پیرِ طریقت رہبرِ شریعت شیخ المشائخ مرشد کامل فخرِ سادات

حضرت سیّد ممتاز حُسین شاہ صاحب سہروردی

حضرت قبلہ الحاج پیر سیّد احمد سعید کاظمی

کے عقیدت مندانِ طریقت کی

خدمت میں سیّد اظہر حُسین سہروردی کی جانب

سے پیش کیا جارہا ہے۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

ناشر

مجلس سہروردیہ پاکستان خانیوال فون : 0652029201

ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ : غلامِ مصطفٰے سہروردی کراچی

یااللہ عزوجل
یارسول اللہ ﷺ
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلامُ عَلَیکَ یَارَسُولَ اللہ ﷺ
حَسنؓ و حُسینؓ ہیں پھول نبی ﷺ کے
فاطمہؓ بی کے اور علیؓ کے
اِن سے سجا ہے باغِ مدینہ
حُسینؓ
حَسنؓ